Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
عسیٰ ان یبعثک ربک مقامًا محمودًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۲/۲۷ | ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ ۱۴ فتح ۱۳۵۲ہش ۱۴ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۸۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۳ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۱۲ ماہ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔ "سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے"۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ پچھلے دنوں بعارضہ نمونیہ بیمار ہو گئے تھے۔ اب آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں۔ لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

انتظار نہ کیجئے

جن احباب کی طرف سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدوں کی صدفی صد ادائیگی ابھی تک نہیں ہوئی۔ وہ اس بات کی انتظار نہ کریں کہ کوئی عہدہ دار ان کے پاس پہنچے۔ اور وہ رقم ادا کریں بلکہ خود ان کے پاس پہنچ کر رقم ان کے حوالے کر دیں۔ ایسا نہ ہو کہ انتظار میں میعاد ہی ختم ہو جائے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن مجید وہ سرسبز و شاداب درخت ہے جس کی جڑیں زمین کے نیچے تک اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں

اس کے پھل بدیہی الظہور ہیں جن کو لوگ ہمیشہ کھاتے رہے اب بھی کھاتے ہیں آئندہ بھی کھاتے رہیں گے

"جس حالت میں کہ قرآن مجید وہ عظیم الشان و سرسبز و شاداب درخت ہے جس کی جڑیں زمین کے نیچے تک اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں تو پھر ایسے شجرہ طیبہ کے پھلوں سے کیونکر انکار ہو سکتا ہے۔ اس کے پھل بدیہی الظہور ہیں جن کو ہمیشہ لوگ کھاتے رہے ہیں اور اب بھی کھاتے ہیں اور آئندہ بھی کھائیں گے اور یہ بات بعض نادانوں کی بالکل بیہودہ اور غلط ہے کہ اس زمانہ میں کسی کو ان پھلوں تک گزر ہی نہیں بلکہ ان کا کھانا پہلے لوگوں کے ہی حصہ میں تھا۔ اور وہی خوش نصیب لوگ تھے جنہوں نے وہ پھل کھائے اور ان سے متمتع ہوئے۔ اور ان کے بعد بدنصیب لوگ پیدا ہوئے جن کو مالک نے باغ کے اندر آنے سے روک دیا۔ خدا کسی ذی استعداد کی استعداد کو ضائع نہیں کرتا اور کسی سچے طالب پر اس کے فیض کا دروازہ بند نہیں ہوتا اور اگر کسی خیالِ باطل میں یہ سمایا ہوا ہے کسی وقت کسی زمانہ میں فیوضِ الٰہی کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور ذی استعداد لوگوں کی کوششیں اور محنتیں ضائع ہو جاتی ہیں تو اس نے ابتک خدا تعالیٰ کا قدر شناخت نہیں کیا اور ایسا آدمی انہیں لوگوں میں داخل ہے جن کی نسبت خدا تعالیٰ نے آپ فرمایا ہے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۴۵۹ تا ۴۶۰ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

امراء اضلاع کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے عہدہ داران کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰ اپریل ۷۴ء کو ختم ہو رہی ہے نئے انتخابات (از یکم مئی ۱۹۷۴ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۷ء) کروائے جانے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کروا دیا گیا ہے۔

لہٰذا تمام امراء اضلاع اس امر کی نگرانی کا انتظام فرمادیں کہ ان کے ضلع کی تمام جماعتوں کے انتخابات کی رپورٹیں ۱۵ ؍ ۳ تک نظارت علیا میں پہنچ جائیں نیز یہ بھی نگرانی فرمادیں کہ انتخابات قواعد کے مطابق ہوں۔

(ناظر اعلیٰ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

— الفضل روزنامہ ربوہ —

۱۴ر فتح ۱۳۵۲ ہش

ربانی باتیں اور حقائق و معارف سنانے کا شغل

ہم گزشتہ ایک اداریہ میں واضح کر چکے ہیں کہ ہمارے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ کی اصل اور بنیادی غرض یہ ہے کہ تمام مخلصین جماعت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے بعد خلافت کے منصب جلیلہ پر منجانب اللہ فائز ہونے والے مقدس و مطہر وجودوں کی تریاقی صحبت میں تین دن گزار کر اس قابل بنیں کہ دنیا کی محبت سرد پڑنے کے نتیجہ میں اپنے مولا کریم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آئے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو کہ سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ نیز کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو کر یقین کامل پیدا ہو اور اس طرح ذوق اور شوق اور ولولہ عشق ترقی کرے۔ اس غرض کے پورا ہونے کے سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدائی منشاء کے مطابق جلسہ سالانہ کے تین پہلو مقرر فرمائے ہیں اور ان تینوں پہلوؤں کے پورا ہونے پر ہی جلسہ سالانہ میں شمولیت پایۂ تکمیل کو پہنچتی ہے۔ اگر کوئی احمدی کسی ایک پہلو کو نظر انداز کرتا ہے یا اس سے اپنے آپ کو محروم رکھتا ہے تو اس کا مطلب بجز اس کے اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ اس نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کا حق ادا نہیں کیا۔ وہ تین پہلو یہ ہیں۔

اوّل:۔ ربانی باتیں اور حقائق و معارف پوری توجہ سے سننے اور ان سے مستفیض ہونے کا عزم۔

دوم:۔ عبادت، دعاؤں اور ذکر الٰہی میں غیر معمولی شغف کا اظہار

سوم:۔ اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفہ وقت کی خصوصی دعاؤں کا مستحق بنانے کی تڑپ۔

جہاں تک جلسہ سالانہ میں ربانی باتیں اور حقائق و معارف سنانے کے خصوصی اہتمام کا تعلق ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔" (آسمانی فیصلہ)

چنانچہ اس غرض کے پیش نظر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تینوں دن مجموعی طور پر چھ اجلاس منعقد کئے جاتے ہیں جن میں نہ صرف علماء سلسلہ اہم علمی اور دینی موضوعات پر تقاریر کرتے ہیں بلکہ خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی تینوں روز احباب جماعت سے خطاب فرما کر انہیں علوم و معارف اور حقائق و دقائق سے مالامال فرماتے ہیں جس کے نتیجہ میں ایمان اور یقین میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور معرفت ترقی کرتی ہے۔ ان سب اجلاسوں میں خاص عزم و تعہد کے ساتھ شریک ہو کر علماء سلسلہ کی تقاریر سننا اور علی الخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی روح پرور اور بصیرت افروز تقاریر سے فیض یاب ہو کر علوم و معارف اور حقائق و دقائق سے اپنی جھولیاں بھرنا ازبس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ایمان اور یقین اور معرفت میں ترقی نہیں ہو سکتی۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہیئے۔ پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے اس میں سستی غفلت اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے۔ جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کر کے کچھ بیان کیا جاوے تو غور سے اس کو نہیں سنتے ان کو بولنے والے کے بیان سے خواہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور موثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو۔ کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رسان وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔"

(الحکم ۱۰ر مارچ ۱۹۰۳ء)

پس جلسہ سالانہ کے جملہ اجلاسوں میں شریک ہو کر جملہ تقاریر اور علی الخصوص سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زندگی بخش ارشادات کو پوری توجہ اور غور سے سننا اور ان سے صحیح معنوں میں مستفیض ہونا ازبس ضروری ہے۔ اب اگر کوئی احمدی جلسہ کے موقعہ پر ربوہ تو آتا ہے لیکن اجلاسوں میں شریک نہیں ہوتا اور اگر شریک ہوتا بھی ہے لیکن توجہ اور غور سے نہیں سنتا تو وہ جلسہ میں شمولیت کے شرف اور اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض نہیں ہو سکتا۔ وہ سفر کی تکلیف اٹھا کر بھی ان سے محروم رہتا ہے پس جلسہ سالانہ میں شمولیت کے شرف اور اس کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہونے کی سب سے اول اور مقدم شرط یہ ہے کہ ہر آنے والا احمدی خاص عزم اور تعہد سے جملہ اجلاسوں میں شریک ہو کر ان حقائق و معارف سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہو جو ایمان اور یقین کو ترقی دینے کے لئے ازبس ضروری ہیں۔

ایک سراسر جھوٹا الزام اور افسوسناک دھوکہ دہی

جماعت احمدیہ ایک خدائی جماعت ہے جسے خدا تعالیٰ نے اپنے ایک مامور کے ذریعہ قائم کیا ہے۔ اس کے خدائی جماعت ہونے کی ایک اہم اور بالشان دلیل یہ بھی ہے کہ اس کے مخالفین کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار ہی نہیں ہے کہ وہ اس کی مخالفت کرنے اور لوگوں کو بدظن کرنے کے لئے کلیۃً جھوٹ پر تکیہ کریں اور سراسر جھوٹے الزام تراش کر اور صریحاً دھوکہ دہی سے کام لے کر اس جماعت کو بدنام کرنے کی کوشش کریں۔

ہفت روزہ "چٹان" نے اپنی ۱۰ر دسمبر کی اشاعت میں سراسر دھوکہ دہی سے کام لے کر جماعت احمدیہ پر یہ جھوٹا اور بے بنیاد الزام لگایا ہے کہ نعوذ باللہ احمدیوں نے کلمہ طیبہ میں ترمیم کر کے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ میں بدل دیا ہے۔ اس جھوٹے الزام کے ثبوت میں اس نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ۱۹۷۰ء کے دورہ مغربی افریقہ کے کوائف پر مشتمل کتاب "Africa Speaks" سے دو تصاویر کی نقل اتار کر انہیں شائع کیا ہے۔ ان میں ایک تصویر نائیجیریا کے شہر "اجے بواوڈے" کی احمدیہ مسجد کی ہے جس کی عمارت پر افریقہ میں رائج عربی رسم الخط کے مطابق جلی حروف میں کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھا ہوا ہے۔ اس تصویر کا Negative تیار کرتے وقت "چٹان" نے Re-touching کے ذریعہ محمد کی م کو الف میں تبدیل کر کے بقیہ لفظ میں چھوٹی سی ح کا اضافہ کر دیا ہے جس کی وجہ سے محمد کی بجائے احمد کا لفظ بن گیا ہے۔ جو یقیناً اپنی تبدیل شدہ صورت میں بھی احمد نہیں ہے۔ اس کے باوجود لوگوں کو دھوکہ دینے کی خاطر اس نے شور مچایا ہے کہ احمدیوں نے کلمہ طیبہ میں ترمیم کر کے محمد کے لفظ کو احمد میں بدل ڈالا ہے جو سراسر جھوٹ اور فریب پر مبنی ہے۔ اصل فوٹو کتاب "Africa Speaks" میں چھپا ہوا موجود ہے۔ وہ اس کے جھوٹ اور فریب کا پردہ چاک کرنے کے لئے کافی ہے۔ ہر شخص کتاب میں شائع شدہ فوٹو کو دیکھ کر تصدیق کر سکتا ہے کہ اس فوٹو کی نقل تیار کرتے وقت صریحاً بددیانتی اور فریب سے کام لیا گیا ہے پھر بھی اس کا مقصد حل نہیں ہوا۔

دوسرے فوٹو میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منروویا پہنچنے پر حضور کو صدر لائبیریا کے ذاتی نمائندہ سے (جو حضور کے استقبال کے لئے نفس نفیس مستقر پر آئے ہوئے تھے) مصافحہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ حضور کے پیچھے حضور کی حرم حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا سر سے پاؤں تک سیاہ برقعہ میں ملبوس پورے اسلامی پردہ میں کھڑی ہیں۔ اس پر "چٹان" نے جو سوقیانہ عنوان لگایا ہے اور فوٹو کے متعلق مضمون میں جو انتہائی دل آزار فقرہ لکھا ہے فوٹو خود اس کی تردید کر رہا ہے۔ ہر قاری دیکھ سکتا ہے کہ اس نے جو دل آزار فقرہ لکھا اور جو عنوان لگایا ہے فوٹو سے اس کی قطعاً تصدیق نہیں ہوتی۔ اس کے جھوٹ کو طشت از بام کرنے کے لئے خود وہ فوٹو ہی کافی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم میں معنوی تحریف کے مرتکب کون ہیں؟

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس کے خلاف مودودی اور دیوبندی ترجمہ وتفسیر کے نمونے

مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد۔ ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ

روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۹۷۳ء میں نمبر ۱ اداریہ "قرآن مجید میں تحریف" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ اسی طرح ایک مخصوص سیاسی جماعت کے ہفت روزہ ترجمان نے ۲۲ دسمبر ۱۹۷۳ء کے شمارہ میں پھر جماعت احمدیہ پر "تحریف معنوی" کا الزام لگایا ہے حالانکہ یہ اور اس کے چند ہمنوا خود "معنوی تحریف قرآن" کے مرتکب قرار پاتے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ اور انبیاء کرام کی شان پاک کے خلاف ان لوگوں کے تراجم اور تفسیر القرآن کے چند نمونے روزنامہ الفضل مورخہ ۱۷، ۱۸، ۲۵ نومبر اور ۴ دسمبر ۱۹۷۳ء کے شماروں میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ اب مزید آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اقدس شان کے خلاف مودودی اور دیوبندی تراجم و تفاسیر کے چند نمونے انتہائی دکھے دل کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں۔ قارئین کرام انہیں پڑھ کر بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں کہ اگر قرآن مجید میں تحریف معنوی کا کوئی مرتکب ہو سکتا ہے تو وہ یہی لوگ ہو سکتے ہیں نہ کہ جماعت احمدیہ۔ کیونکہ آج روئے زمین پر صرف جماعت احمدیہ ہی وہ واحد جماعت ہے جس نے اللہ تعالیٰ، قرآن کریم، انبیاء کرام، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم، ازواج مطہرات اور صحابہ کرامؓ کی شانِ اقدس کے عین مطابق صحیح اور درست ترجمہ وتفسیر قرآن پیش کیا ہے۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تفسیر صغیر سے جماعت احمدیہ کے ترجمہ و تفسیر کے مزید اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

مودودی اور دیوبندی تراجم وتفسیر کے چند نمونے

(۱) قرآن کی آیت عَبَسَ وَتَوَلّٰی اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی (سورۃ عبس آیت ۲-۳) کا ترجمہ جماعت اسلامی کے سابق امیر ابوالاعلیٰ مودودی صاحب لکھتے ہیں:-

"ترش رو ہوا اور بے رخی برتی اس بات پر کہ وہ اندھا اُس کے پاس آگیا"

اس آیت کی تفسیر میں مودودی صاحب "تفہیم القرآن" میں لکھتے ہیں:-

"ترش روئی اور بے رُخی برتنے کا یہ فعل حضور ہی سے صادر ہوا تھا... یہ ایسا کام تھا جو آپ کے کرنے کا نہ تھا۔ آپ کے اخلاق عالیہ کو جاننے والا اسے دیکھتا تو یہ خیال کرتا کہ یہ آپ نہیں ہیں بلکہ کوئی اور ہے جو اس رویے کا مرتکب ہو رہا ہے... جس نابینا کا یہاں ذکر کیا گیا ہے... اس سے مراد... مشہور صحابی حضرت ابن ام مکتوم ہیں... آپ نے انکو غریب یا کم حیثیت آدمی سمجھ کر اُن سے بے رخی برتی اور بڑے آدمیوں کی طرف توجہ فرمائی تھی"

(تفہیم القرآن)

جماعت اسلامی کے سابق امیر اور مفسر قرآن کی اس تفسیر کو غور سے پڑھیں ایک ایک لفظ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے کس قدر خلاف ہے! وہ قدسی ذات جس کے بارے میں خود خدا تعالیٰ نے اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ فرما کر شہادت دی کہ آپ اخلاق کے عظیم ترین مقام کے مالک ہیں آپ کی طرف مودودی صاحب کا یہ الزام لگانا کہ "مشہور صحابی نابینا حضرت ابن مکتومؓ کو غریب یا کم حیثیت آدمی سمجھ کر آپ نے ان سے بے رُخی برتی اور بڑے آدمیوں کی طرف توجہ فرمائی تھی" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے خلاف ناپاک حملہ ہے۔ قرآن کریم کی آیت عَبَسَ وَتَوَلّٰی کی ایسی ہی تفسیر کو درحقیقت "تحریف معنوی" قرار دیا جا سکتا ہے۔

یہ تفسیر تو مودودی صاحب کی تھی دیوبندی ترجمہ و تفسیر کا حال تو اس سے بھی زیادہ ناگفتہ بہ ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی مذکورہ بالا آیت عَبَسَ وَتَوَلّٰی اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی کا ترجمہ اور تفسیر دیوبند کے شیخ المشائخ مولانا محمود الحسن (شیخ الہند) اور دیوبند کے زبدۃ المفسرین علامہ شبیر احمد عثمانی ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:-

"یعنی پیغمبر نے ایک اندھے کے آنے پر چیں بجبیں ہو کر منہ پھیر لیا حالانکہ اسکو اندھے کی معذوری شکستہ حالی اور طلب صادق کا لحاظ زیادہ کرنا چاہیئے تھا حضرت شاہ صاحب لکھتے ہیں یہ کلام گویا اوروں کے سامنے گلہ ہے رسول کا"

(عکسی قرآن مجید مترجم ومحشی ناشر ملک سراج الدین صاحب اینڈ سنز، پبلشرز لاہور)

دیوبند کے زبدۃ العلماء نے صاحب لولاک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے خلاف یہ لکھ کر بڑی جسارت کی ہے کہ "پیغمبر نے ایک اندھے کے آنے پر چیں بجبیں ہو کر منہ پھیر لیا... یہ کلام گویا اوروں کے سامنے گلہ ہے رسول کا"۔ العیاذ باللہ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے خلاف قرآن کریم کی آیت کی ایسی ہی تفسیر کو "تحریف معنوی" قرار دیا جا سکتا ہے۔

اس دیوبندی اور مودودی ترجمہ وتفسیر کے مقابلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے عین مطابق قرآنی آیت عَبَسَ وَتَوَلّٰی اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی کا ترجمہ تفسیر صغیر میں ان الفاظ میں کیا ہے:-

"(محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس آنے والا کافر چیں بجبیں ہو گیا اور منہ موڑ لیا۔ اس بات پر کہ ان (محمد رسول اللہ) کے پاس (غریب) نابینا آیا"

اس آیت کی تفسیر میں حضورؓ فرماتے ہیں:-

"مفسرین کہتے ہیں کہ ایک مسلمان اندھا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس قرآن سیکھنے کے لئے آیا اس وقت بڑے بڑے رؤسائے مکہ بیٹھے تھے آپ کو اس اندھے کا آنا برا لگا اور آپ چیں بجبیں ہو گئے اور اس سے منہ پھیر لیا۔ اس پر خدا تعالیٰ ناراض ہوا اور یہ آیتیں اتریں۔ پتہ نہیں مفسرین کو یہ کیوں شوق ہوا کہ ہر آیت سے یہ نکالتے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غلطی کی ہے اور خدا تعالیٰ ناراض ہوا حالانکہ عبس اور تولّی کی ضمائر سورۃ مدثر میں کافر کی بیان کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ محمد رسول اللہ صلعم کے ماحول کو دیکھ کر وہ عبوست کا اظہار کرتا ہے اور پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ محمد رسول اللہ کے حالات کو دیکھ کر عبوست کا اظہار کرنے والا اور منہ پھیر کر چلا جانے والا کافر ہی ہو سکتا ہے۔ پس جو ملا کافر کی طرف گئے ہیں ہمارے مفسرین اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیوں چسپاں کرتے ہیں۔ درحقیقت یہ لفظ اس کافر کے متعلق ہیں جو اس وقت بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور خیال کیا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایسے بے حقیقت آدمی ہیں کہ آجاتا ہے ان کے پاس بیچارے اندھے ہی سبق لینے آتے ہیں اور اپنی نسبت سوچا کہ میں تو ان کے خطیب معلوم کرنے آیا ہوں الخ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرا آنا ان کی عزت نہیں بڑھاتا"
ان معنوں میں اگلی آیت کا فقرہ
کے خیالات کی واضح تردید کرتی
ہیں اور ساتھ ان روایات کے
ماننے والے مفسرین پر بھی
چوٹ کرتی ہیں"
(تفسیر صغیر)

(۲) قرآن کریم کی آیت
وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ
(سورۃ ضحیٰ آیت ۸)

کا ترجمہ دیوبند کے زبدۃ العلماء علامہ محمود حسن (شیخ الہند) اور علامہ شبیر احمد عثمانی زبدۃ المفسرین ان الفاظ میں کرتے ہیں:

"اور پایا تجھکو بھٹکتا پھر راہ سمجھائی" (عکسی ترجمہ قرآن)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں "بھٹکتا" کا ترجمہ کر کے دیوبند کے ان زبدۃ العلماء کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کا ذرا خیال نہیں آیا اس آیت کا ترجمہ جماعت اسلامی کے مفسر اور امیر جماعت ان الفاظ میں کرتے ہیں:

"اور تمہیں ناواقف راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی"

اس آیت کی تفسیر میں مودودی صاحب "تفہیم القرآن" میں لکھتے ہیں:

"ضال کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے اس کے ایک معنے گمراہی کے ہیں۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص راہ نہ جانتا ہو اور ایک جگہ حیران کھڑا ہو کہ مختلف راستے جو سامنے ہیں ان میں سے کدھر جاؤں۔ ایک معنے کھوئے ہوئے کے ہیں ۔ ۔ ۔ اس درخت کو بھی عربی میں ضالہ کہتے ہیں جو صحرا میں اکیلا کھڑا ہو اور آس پاس کوئی دوسرا درخت نہ ہو۔ ضائع ہونے کے لئے بھی ضلال کا لفظ بولا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ غفلت کے لئے بھی ضلال کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ان مختلف معنوں میں سے پہلے معنی یہاں چسپاں نہیں ہوتے ۔ ۔ ۔ البتہ باقی معنی کسی نہ کسی طور پر یہاں مراد ہو سکتے ہیں بلکہ ہو سکتا ہے کہ ایک اعتبار سے سب مراد ہوں"

مودودی صاحب ضال کے مذکورہ بالا مختلف معانی بیان کر کے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں انہیں چسپاں کرتے ہوئے یہ لکھنا "ہو سکتا ہے کہ ایک ایک اعتبار سے سب مراد ہوں" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے صریح خلاف ہے۔ اس کے مقابل میں حقیقت تو یہ ہے کہ ان معنوں میں سے کوئی معنی بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے مطابق نہیں۔

اس آیت کا ترجمہ دیگر اکثر مترجمین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نعوذ باللہ "گمراہ" تک کیا ہے ان ترجموں سے ظاہر ہے کہ حقیقتاً میں اگر کسی نے "قرآن مجید میں تحریف معنوی" کا ارتکاب کیا ہے تو ایسے ہی مودودی اور دیوبندی وغیرہ علماء نے کیا ہے۔ جنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کا خیال کئے بغیر آپ کے بارے میں "ضال" کے لفظ میں "بھٹکتا" "ناواقف راہ" اور "گمراہ" تک کا ترجمہ کیا ہے حقیقت میں ایسے ہی علماء سوء "تحریف معنوی" کا ارتکاب کرتے ہیں۔

مذکورہ بالا آیت وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ کا ترجمہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسن و احسان میں نظیر سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے عین مطابق ان الفاظ میں تحریر فرماتے ہیں:

"اور اس (خدا) نے تجھے اپنی قوم کی محبت میں سرشار دیکھا تو ان کی اصلاح کا صحیح راستہ تجھے بتا دیا"

(۳) قرآن کریم کی آیت
وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ
مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَ
تَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ
أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ
(سورۃ احزاب آیت ۳۸) کی تفسیر میں دیوبندی زبدۃ العلماء علامہ محمود حسن شیخ الہند اور علامہ شبیر احمد عثمانی زبدۃ المفسرین نے لکھا ہے

"حضرت زینب زید کے نکاح میں آئیں تو وہ ان کی آنکھوں میں حقیر لگتا ان کی موافقت نہ ہوتی ۔ ۔ ۔ جب معاملہ کسی طرح نہ سلجھا اور بار بار جھگڑے قضیے پیش آتے رہے تو ممکن ہے آپ کے دل میں آیا ہو کہ اگر ناچار زید چھوڑ دے گا تو زینب کی دلجوئی بغیر اس کے ممکن نہیں کہ میں خود اس سے نکاح کروں ۔ ۔ الحاصل آنحضرت صلعم خود اپنے ذاتی خیال اور اس آسمانی پیشگوئی کے اظہار سے عوام کے طعن و تشنیع کا خیال فرما کر شرماتے تھے اور زید کو طلاق کا مشورہ دینے میں حیا کرتے تھے ۔ ۔ آخر کار زید نے طلاق دیدی اور مدت گزر جانے پر اللہ نے زینب کا نکاح آنحضرت سے باندھ دیا۔ اس تقریر سے معلوم ہو گیا کہ دل میں جو چیز چھپائے ہوئے تھے وہ یہی نکاح کی پیشگوئی اور اس کا خیال تھا اسی کو بعد میں اللہ نے ظاہر فرما دیا"
(عکسی قرآن مجید مترجم و محشی "نور" ناشر ملک سراج الدین اینڈ سنز پبلشرز)

اس آیت کی تفسیر جماعت اسلامی کے مایہ ناز مفسر اور سابق امیر جماعت اسلامی سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب علامہ آلوسی کی تفسیر کو اپنی تفسیر "تفہیم القرآن" میں بلا تردید یوں درج کرتے ہیں:

"علامہ آلوسی نے بھی تفسیر روح المعانی میں لکھا ہے۔ "یہ عتاب ہے ترک اولیٰ پر۔ اس حالت میں اولیٰ یہ تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہتے یا زید سے فرما دیتے کہ تم جو کچھ کرنا چاہو کر سکتے ہو۔ عتاب کا کا ماحصل یہ ہے کہ تم نے زید سے یہ کیوں کہا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑو حالانکہ میں تمہیں پہلے بتا چکا تھا کہ زینب تمہاری بیویوں میں شامل ہوگی"

مودودی اور دیوبندی علماء کی یہ تفاسیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے نہایت درجہ خلاف اور دلآزار ہیں۔ آپ کی شان اقدس کے بارے مودودی صاحب کا علامہ آلوسی کے حوالہ سے بلا تردید یہ لکھنا

"یہ عتاب ہے ترک اولیٰ پر ۔ ۔ عتاب کا ماحصل یہ ہے کہ تم نے زید سے یہ کیوں کہا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑو ۔ ۔ ۔" آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتقیٰ و اقدس شان کے خلاف نہایت درجہ ناپاک حملہ ہے۔ اسی طرح دیوبندی شیخ المشائخ اور زبدۃ المفسرین کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نہایت درجہ مقدس و پاک ذات کے بارے میں یہ لکھنا

"ممکن ہے آپ کے دل میں آیا ہو ۔ ۔ ۔ ۔ زینب کی دلجوئی بغیر اس کے ممکن نہیں کہ میں خود اس سے نکاح کروں ۔ ۔ الحاصل آنحضرت صلعم خود اپنے ذاتی خیال اور اس آسمانی پیشگوئی کے اظہار سے عوام کے طعن و تشنیع کا خیال فرما کر شرماتے تھے اور زید کو طلاق کا مشورہ دینے میں حیا کرتے تھے ۔ ۔ ۔ اس تقریر سے معلوم ہو گیا کہ دل میں جو چیز چھپائے ہوئے تھے وہ یہی نکاح کی پیشگوئی اور اس کا خیال تھا اسی کو بعد اللہ نے ظاہر فرما دیا"

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے خلاف ایک نہایت درجہ ناپاک الزام ہے جو مودودی صاحب اور دیوبند کے زبدۃ العلماء اور زبدۃ المفسرین اور شیخ المشائخ نے لگایا ہے۔ العیاذ باللہ ثم العیاذ حقیقت میں ایسی ہی تفاسیر "تحریف معنوی" کے زیر الزام ہونے کی مستحق ہیں

مذکورہ بالا آیت کی تفسیر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسن و احسان میں نظیر سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتقیٰ و اقدس شان کے عین مطابق ان الفاظ میں فرماتے ہیں:-

"بعض مفسرین کہتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ دل میں حضرت زینب کو نکاح میں لانے کا ارادہ رکھتے تھے مگر اسکو چھپاتے تھے تاکہ لوگ کچھ کہہ نہ سکیں مگر اصل میں اس کے معنی یہ ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہو چکا تھا کہ حضرت زید حضرت زینب کو طلاق دینا چاہتے ہیں اور اس معاملہ کو پوشیدہ رکھکر حضرت زید کو نصیحت کرتے تھے تاکہ لوگوں کو یہ کہنے کو نہ ملے کہ ایک شریف خاندان کی لڑکی ایک آزاد غلام سے بیاہ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے اچھا نہیں کیا بلکہ فتنہ کا دروازہ کھول دیا ہے یعنی علماء کہتے ہیں کہ زینبؓ کا نکاح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے خدا تعالے نے عرش پر پڑھ دیا تھا اسلئے دنیا میں ان کا نکاح نہیں پڑھا گیا مگر یہ درست نہیں تاریخ میں یہ روایت موجود ہے کہ حضرت زینبؓ کا نکاح آپ سے پڑھا گیا تھا۔ (سیرت الحلبیہ جلد سوم صفحہ ۳۴۱)

(تفسیر صغیر زیر سورۃ احزاب آیت ۳۸)

(۴) قرآن کریم کی آیت

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

(سورۃ فتح آیت ۳)

کا ترجمہ جماعت اسلامی کے بانی اور سابق امیر جماعت سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب "تفہیم القرآن" میں ان الفاظ میں کرتے ہیں:۔

"تاکہ اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگذر فرمائے"

اس کی تفسیر میں مودودی صاحب تفہیم القرآن میں لکھتے ہیں:۔

"چونکہ روئے سخن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے اور فرمایا یہ گیا ہے کہ اللہ تعالے نے آپ کی ہر اگلی پچھلی کوتاہی کو معاف فرما دیا ہے اس لئے ان تمام الفاظ سے یہ مضمون بھی نکل آیا ہے کہ اللہ تعالے کے ہاں اُس کے رسول پاک کی تمام لغزشیں (جو آپ کے بلند مقام کے لحاظ سے لغزشیں تھیں) بخشی دی گئیں"۔

قرآن کریم کی اس آیت میں مودودی صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں "ہر کوتاہی" "اگلی پچھلی کوتاہی" "لغزشیں" کا ترجمہ و تفسیر بیان کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے خلاف بڑی ناپاک جسارت کی ہے

اس آیت کا ترجمہ اور تفسیر سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نہایت مقدس اور پاک شان کے مطابق ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:۔

ترجمہ:۔ ہم نے تم کو ایک کھلی کھلی فتح بخشی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تیرے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی جو پہلے گذر چکے ہیں ڈھانک دے گا اور جو ابھی تک نہیں ہوئے لیکن آئندہ ہونے کا امکان ہے، اُن کو بھی ڈھانک دیگا"۔

اس کی تفسیر میں حضور فرماتے ہیں:۔

"یہ سورۃ صلح حدیبیہ کے متعلق ہے اور اسمیں کہا گیا ہے کہ فتح مکہ سے پہلے ایک اور فتح آنے والی ہے یعنی حدیبیہ کی صلح۔ جس میں عرب کے بہت سے قبیلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے معاہدہ کر لیں گے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو چاہیئے کہ اس وقت عفو سے کام لیں اور جو خطائیں عرب پہلے کر چکے ہیں ان کے لئے بھی مغفرت چاہیں اور اُن کے لئے بھی جو صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے زمانہ کے درمیان میں ہونے والی ہیں ورنہ یہ مراد نہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کوئی گناہ کیا تھا چنانچہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ جہاں بھی ذنب کا ذکر آتا ہے فتح مکہ کے موقعہ پر آتا ہے۔ پس ذنب سے مراد آپ کا کیا ہوا گناہ نہیں بلکہ آپ کے متعلق کیا ہوا عرب قبائل یا کفار کا گناہ ہے"

(تفسیر صغیر زیر سورۃ فتح آیت ۳)

(۵) قرآن کریم کی آیت

لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ

(سورۃ تحریم آیت ۲)

کی تفسیر میں جماعت اسلامی کے مفسر اور بانی جماعت مودودی صاحب "تفہیم القرآن" میں لکھتے ہیں:۔

"مختصر یہ کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حفصہؓ کے مکان میں تشریف لے گئے اور وہ گھر پر موجود نہ تھیں اس وقت حضرت ماریہ آپ کے پاس وہاں آگئیں اور تخلیہ میں آپ کے ساتھ رہیں حضرت حفصہؓ کو یہ بات ناگوار گذری اور انہوں نے حضور سے اس کی سخت شکایت کی اس پر آپ نے ان کو راضی کرنے کے لئے اُن سے عہد کر لیا کہ آئندہ ماریہ سے ازدواجی تعلقات نہ رکھیں گے۔۔۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اے نبی تم کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے"

اس تفسیر میں مودودی صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے خلاف یہ ناپاک بات لکھی ہے کہ "آپ نے حضرت حفصہؓ کو راضی کرنے کے لئے ان سے عہد کر لیا کہ آئندہ ماریہ سے ازدواجی تعلق نہ رکھیں گے۔ (العیاذ باللہ) حقیقت میں ایسی ہی تفاسیر تحریف معنوی کے ذیل میں آتی ہیں نہ کہ جماعت احمدیہ کے تراجم و تفاسیر جن سے اللہ تعالے کے انبیاء کرام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام ازواج مطہرات اور قرآن کریم کی شان اقدس کا اظہار ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا آیت کی تفسیر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے عین مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسن و احسان میں نظیر سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:۔

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ ایک بیوی نے جس کے گھر آپ رہے تھے شہد کا شربت پلایا جو آپ کو پسند تھا اس وجہ سے آپ دیر تک اس کے ہاں ٹھہرے۔ دوسری بیویوں کو یہ برا لگا۔ ایک بیوی نے جسے شہد پسند نہ تھا آپ سے کہا یا رسول اللہ! آپ کے منہ سے بُو آتی ہے آپ بہت نازک طبع تھے آپ نے دل میں عہد کیا کہ آئندہ شہد نہ پیئیں گے۔ اس پر یہ آیات نازل ہوئیں اور کہا گیا کہ شہد کو خدا تعالے نے اچھا قرار دیا ہے کسی بیوی کی خاطر اس کا ترک بری بات ہے۔ مسلمانوں نے اس آیت کی بہت گندی تفسیر کی ہے یعنی یہ کہ آپ نے حضرت ماریہ سے جو آپ کی لونڈی تھی محبت کی اور پھر یہ بات ایک بیوی سے عہد لیکر بتادی اُس نے دوسری بیویوں کو بتا دیا اور یہ بات پھیل گئی۔ یہ سب قصہ غلط ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بدنام کرنے کیلئے گھڑا گیا ہے صحیح واقعہ وہی ہے جو ہم نے لکھا ہے۔ آپ نے ایک بیوی کے ہاں شہد پیا اور دوسری بیویوں کو دیر کی وجہ بتائی اس پر اس نے اور اسکی سہیلی نے سمجھا کہ شہد تو بعض دفعہ تو دلو بیویوں کا بھی ہوتا ہے آپ سے کہنا چاہیئے کہ شہد سے بعض دفعہ بُو آتی ہے اس سے آپ اس بیوی کے ہاں زیادہ جانا چھوڑ دیں گے اسی واقعہ کا اس جگہ ذکر ہے (فتح البیان جلد ۹)

(تفسیر صغیر زیر سورۃ تحریم آیت ۲)

دعائے مغفرت

محترمہ عنایت بی بی صاحبہ زوجہ قاضی محمد سعد اللہ صاحب مرحوم مقیم لنڈن وصیت نمبر ۹۲۲۴ ایک لمبی بیماری کے بعد مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۸۳ء کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

موصیہ کی عمر وفات کے وقت ۸۰ سال تھی ان کے فرزند مکرم رشید احمد شاکر صاحب مرحومہ کی نعش کو لنڈن سے ربوہ لائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے ظہر کی نماز کے بعد مرحومہ کا جنازہ پڑھایا۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے انہیں بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی

موصیہ ایک نیک اور فیاض خاتون تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے ان کے درجات بلند فرماتے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۳۸۰

میں جمیلہ مسعود زوجہ مسعود احمد مسعود صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سررو ڈ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۱۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰ روپے
زیور طلائی وزنی ۲ تولہ مالیت -/۲۴۰ ،،
سلائی مشین ایک عدد ،، -/۲۲۵ ،،
گھڑی کلائی ،، -/۹۰ ،،

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: جمیلہ مسعود زوجہ مسعود احمد مسعود فضل عمر جنرل سٹور نیو سررو ڈ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ۔ گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر تھانہ۔ گواہ شد مسعود احمد مسعود خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۱۳۸۱

میں شمشاد احمد ولد عبدالرحیم صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۰۶/۱۱۔ ایل ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

مکان کچا مالیت۔ -/۸۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ شمشاد احمد ولد عبدالرحیم صاحب چک ۱۰۶/۱۱۔ ایل فتح پور ضلع مظفر گڑھ گواہ شد: غلام محمد ولد روشن دین صاحب۔ گواہ شد۔ عبدالرحیم والد موصی

مسل نمبر ۲۱۳۸۲

میں عبدالرحیم ولد نبی بخش صاحب قوم راجپوت۔ پیشہ زمینداری عمر ۶۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۰۶/۱۱۔ ایل ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ سالانہ آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عبدالرحیم ولد نبی بخش صاحب چک ۱۰۶/۱۱۔ ایل فتح پور ضلع مظفر گڑھ گواہ شد: غلام محمد ولد روشن دین صاحب چک ۱۰۶/۱۱۔ ایل ضلع مظفر گڑھ۔ گواہ شد۔ شمشاد احمد ولد عبدالرحیم صاحب چک ۱۰۶/۱۱۔ ایل ضلع مظفر گڑھ۔

مسل نمبر ۲۱۳۸۳

میں بشیر احمد بھٹی ولد روشن دین صاحب قوم بھٹی پیشہ طبابت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۰۶/۱۱۔ ایل ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

مکان ایک جو سرکاری زمین پر تعمیر ہے۔
قیمت ملبہ -/۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۲۵ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ ڈاکٹر بشیر احمد بھٹی۔ بھٹی میڈیکل ہال فتح پور ڈاکخانہ خاص ضلع مظفر گڑھ۔ گواہ شد: مبشر احمد ولد محمد ابراہیم صاحب۔ گواہ شد: منشی غلام محمد ولد روشن دین صاحب

مسل نمبر ۲۱۴۱۴

میں اللہ بخش قریشی ولد حسین بخش صاحب قوم قریشی عمر ۸۳ سال بیعت ۱۹۰۶ء ساکن ۱۵/۱۲۹۱ دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

نقد روپے -/۹۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۲ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۲ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: اللہ بخش قریشی۔ دستگیر سوسائٹی کراچی ۳۸۔ گواہ شد: محمد مسعود ولد بعد قریشی ۱۲۹۱/۱۵ دستگیر سوسائٹی ولد اللہ بخش صاحب قریشی۔ گواہ شد: محمد شفیع احمدیہ ہال میکلوڈ روڈ کراچی۔ وصیت نمبر ۴۰۷۴

مسل نمبر ۲۱۴۱۵

میں میاں محمد مستقیم ولد میاں اللہ دتہ صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۹/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

دو پرانی سیونگ مشینیں جن کی موجودہ قیمت -/۲۰۰ روپیہ فی مشین کل -/۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: میاں محمد مستقیم ولد میاں اللہ دتہ صاحب۔ گواہ شد۔ ملک برکت علی امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد۔ گواہ شد۔ غلام احمد سیکرٹری مال ولد نور علی صاحب جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی ہمشیرہ کو عرصہ سے دل کی تکلیف ہے۔ نیز خاکسار کا بھائی پریشانی میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ ہمشیرہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خاکسار کو پریشانیوں سے نجات بخشے آمین۔

(طاہر احمد۔ امین آباد۔ لائلپور)

(۲) میری بڑی بہن (اہلیہ میاں محمد اشرف صاحب) کی آنکھ میں تکلیف ہے شاید اپریشن کروانا پڑے احباب ان کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ نیز میں اپنے اہل و عیال سمیت قریباً ایک سال سے سخت پریشانی میں مبتلا ہوں۔ احباب ازراہ شفقت ہماری اس شب و روز کی پریشانی کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(قریشی فصیح الدین احمد۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ناظم آباد دو کراچی)

(۳) مکرم مولوی دار شیخ محمد شفیع صاحب محلہ شیخاں گوجرہ عرصہ دو ماہ سے لقوہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت برادرم موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

(شیخ سبحان علی صدر جماعت احمدیہ چک ۲۱۳/۶ ج ب ضلع لائلپور)

(۴) ملک بشیر احمد صاحب نیو شالیمار کالونی لاہور کا ہرنیا کا اپریشن عنقریب ہونے والا ہے احباب کامیاب اپریشن اور صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں

(صوفی) رمضان علی۔ فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت جموں و کشمیر (با تصویر)

از محمد اسد اللہ قریشی مربی سلسلہ

قیمت آٹھ روپے

جلسہ سالانہ کے موقع پر

الشرکۃ الاسلامیہ اور یاسین بکڈپو

ربوہ سے حاصل کریں

حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی

تحریر فرماتی ہیں:-

"تریاق سلیمانی - معدہ کی خرابی ریاحی اور

تبض کے لئے بھی مفید ہے گھر میں ملازموں

کو بھی دی - خود بھی استعمال کرکے دیکھا، خدا

تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید ہے۔"

تیار کردہ: المنار دواخانہ - ربوہ

خارش توڑ

مرہم مسیحائی

ہر قسم کی خارش - دھدر - چنبل - ایگزیما کیلئے

نصرت کیمیکل ورکس

بالمقابل ایوان محمود - ربوہ

اپنے کاروبار کی وسعت کیلئے "الفضل" میں اشتہار دیجئے

حیرت انگیز اور دلچسپ معلومات "مجرب دوائیں"

مفت

کارڈ آنے پر

شاہ ہومیوپیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

نوٹس سالانہ اجلاس عام دی الشوافرقن کمپنی لمیٹڈ ربوہ

کمپنی ہذا کے جملہ حصہ داران کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ کمپنی کا سالانہ اجلاس عام مورخہ ۲۳/۱۲/۷۳ء بروز اتوار بوقت ۱۰ بجے صبح کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر بمقام ربوہ منعقد ہوگا - جس میں مندرجہ ذیل امور پر غور ہوگا۔ (i) رپورٹ ڈائریکٹرز مع آڈیٹرز: بیلنس شیٹ و حساب نفع و نقصان بابت سال مختتمہ ۱۹۷۲ء (ii) تقرری ڈائریکٹران: محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور محترم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بیرسٹر ریٹائر ہو رہے ہیں جو دوبارہ انتخاب کیلئے نام پیش ہیں۔ (iii) تقرری آڈیٹرز برائے سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۴ء و تعین معاوضہ (iv) متفرق امور باجازت چیئرمین۔

ظہور احمد چیمہ B.A. بورڈ آف ڈائریکٹرز دی الشوافرقن کمپنی لمیٹڈ - ربوہ

دانتوں کا کینسر خطرناک مرض پائیوریا یعنی ماسخورہ

کامکمل اور کامیاب علاج

ہمارے چند روزہ علاج سے آپ کے دانت ہمیشہ کیلئے تندرست ہو سکتے ہیں - مفت

ہمدردانہ مشورہ کے لئے تشریف لاویں

ڈاکٹر بشیر احمد ڈینٹسٹ ماڈرن ڈینٹل ہاؤس

سرگودھا روڈ : بوہڑ دی چھاں - لائلپور

دانت

نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا - کیونکہ

مرض کا سبب باقی ہے

پائیوریا کا سبب "انٹی پائیوریا" سے

کیریز کی وجہ "انٹی کیریز" سے

دور ہو جاتی ہے

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ - لاہور - کراچی

تیار کردہ

* ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

ہر گھر کی لازمی ضرورت

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین ٹکیاں

پیٹ درد - نفخ - اسہال کے لئے بہت مفید ہے

مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ - ربوہ

فون: ۵۳۸

سیٹ کتب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

رعایتی قیمت -/۳۵۰

جلد ۲ تا ۵ ختم ہے باقی تیرہ جلدیں موجود ہیں

:الناشر:

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار ربوہ ۔ فون نمبر ۴۸۱

ہر قسم کے

دماغی و جلدی امراض

کے علاج اور مشورہ کے لئے

حکیم عبد العزیز صاحب معالج امراض دماغی و جلدی کو لکھیے

منیجر دواخانہ حکیم عبد العزیز

چک چٹھہ (حافظ آباد)

گوجرانوالہ

هو الشافی

پائیوریا (ماسخورہ) اور کیریز (دانتوں کی گھن)

خطرناک بیماریاں - انٹی پائیوریا اور انٹی کیریز سے اڑتالیس دن میں ختم

فی کورس دس روپے - دانتوں کی حفاظت کے متعلق رسالہ مفت حاصل کریں

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی - ربوہ // کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

فون نمبرز ۶۰۷/۶۰۶ لاہور - کراچی

"مسیح دجال اور یاجوج و ماجوج کا ظہور" (با تصویر)

از محمد اسد اللہ قریشی مربی سلسلہ (انعام یافتہ فضل عمر فاؤنڈیشن)

سلسلہ کی معیاری اور نمائندہ تصنیف - آفسٹ طباعت - پہلی مرتبہ منظر عام پر آرہی ہے قیمت دس روپے

جلسہ سالانہ کے موقع پر

"الشرکۃ الاسلامیہ" اور یاسین بکڈپو ربوہ سے حاصل کریں

ہومیوپیتھک دوائیے کیمیکل

معیاری ادویات - پوٹینسیاں - مدر ٹنکچرز - شوگر آف ملک - گولیاں - ٹکیاں - خالی شیشیاں اور ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کتب و دیگر سامان تھوک و پرچون نرخوں پر خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لاویں

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی - ربوہ - فون ۶۰۶/۶۰۷

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور - کراچی

گویا مفت ۲۰ دسمبر تک

۱۲ روپے بھیجنے والوں کو دمہ - بواسیر - پائریا - فالج - لقوہ - رعشہ - مرگی - گنج - دائمی قبض - ذیابیطس - نزلہ - السادہ - جریان - لیکوریا - بھگندر - تمام جسم میں کہیں بھی درد ہو سب کا عارضہ - بے قاعدگی حیض کی شفائی کا کورس پہنچے گا اور -/۵ روپے میں یکصد تمام امراض کی ۱۲ دوائیں نمبر ۸ میں ۱۰ ہیں صفحات کی ۸ کتب (دو منظور شدہ ڈرائیورز تعلیم و ٹیلیفون) بیج بادشاہ بلا ذریعہ بیماریوں کی دوا آٹھ خوراک - جس میں بعض تین چار خوراک میں ہی اچھی ہو جاتی ہیں - لیفٹیننٹ

درویش حکیم خواجہ محمد اسمٰعیل مٹی والا

محلہ پرکی جدید - گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر غلام جیلانی برق صاحب

تحریفِ قرآن؟ یا سہوِ کتابت؟

"اطیعوا اللہ والرسول و اولی الامر منکم"

(حرفِ محرمانہ (احمدیت پر ایک نظر) صفحہ ۲۴ از ڈاکٹر غلام جیلانی برق)

اصل آیت:- اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ج

(النساء : ۶۰)

خوشخبری

(البشریٰ للیاسین تفسیر سورۃ لیٰسین کے متعلق بزرگانِ سلسلہ کی آراء -

سورہ لیٰسین کی تفسیر البشریٰ للیاسین ایک لطیف اور اچھوتی تفسیر ہے جس میں ۳۶ پیشگوئیوں کا ذکر ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفاء کے ہاتھوں پوری ہو چکی اور بعض ہو رہی ہیں اس تفسیر کے متعلق مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب (سابق) صدر عالمی عدالت ہیگ فرماتے ہیں:-

"خاکسار نے مکرم مولانا عبداللطیف صاحب فاضل بہاولپوری کی تفسیر سورہ لیٰسین مطالعہ کی ہے۔ نہایت عمدہ مضامین پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث کرے۔ (آمین)"

مکرم محترم شیخ مبارک احمد صاحب فرماتے ہیں:-

"سورۃ لیٰسین کی تفسیر البشریٰ للیاسین خاکسار نے از اول تا آخر بہت دلچسپی کے ساتھ پڑھی اور اس کے مضامین اور محتویات کو اسم بامسمّٰی پایا۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جو سکیم آسمانوں پر مرتب کی گئی تھی اس کا بھی تفصیلی ذکر پایا جاتا ہے لیکن حکم خداوندی لایمسہ الا المطھرون کے مطابق وہ سکیم جو کتاب مکنون کا رنگ رکھتی تھی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک بزرگ عالم نے بتوفیق الٰہی ان اسرار پر سے پردہ اٹھا کر نہایت آسان انداز میں مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کی سکیم کی تفصیلات کو بہت خوبی سے واضح فرمایا ہے اور وہ تمام پیشگوئیاں جن کا ذکر اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جن کی حقیقت سے دنیا نا آشنا تھی ان کی تفصیلات اور ان کے پیدا ہونے کا مدلّل اور مشرح ذکر کر کے قرآن کریم کے کلام خداوندی ہونے پر روشن ثبوت مہیا کیا ہے۔ البشریٰ للیاسین کا مطالعہ کرتے ہوئے جہاں تصوّف کی اعلیٰ پایہ کی کتاب محسوس ہوتی رہی۔ وہاں علم کلام اور حقائق و اسرار روحانیہ اور معارف عجیبہ سے لبریز تفسیر معلوم ہوتی۔"

(قیمت ۹/ نو روپے)

یہ کتاب **الشرکۃ الاسلامیہ** سے بالخصوص اور کتب فروشوں سے بالعموم مل سکتی ہے۔

ضروری اعلان

ایک نئی مسجد کی تعمیر کی نگرانی اور بعد تعمیر اس کی خدمت کے لئے ایک مخلص ریٹائرڈ فوجی دوست کی خدمات درکار ہیں۔ متعلقہ دوست ماہوار تنخواہ اور دیگر امور کو باہمی طے کرنے کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم فرمائیں۔

دوست محمد شاہد
دار الصدر شرقی - ربوہ

سالانہ جلسہ پر بچوں کی حفاظت

سالانہ جلسہ پر چھوٹے بچوں کی حفاظت کی طرف والدین کو خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہر بچہ کے گلے میں اس کا نام، والد کا نام۔ گاؤں۔ شہر اور ضلع کا نام اور ربوہ میں اپنی رہائش گاہ کا پتہ لکھ کر لٹکا دیا جائے اور بچوں کو ہمہ وقت اپنی خاص نگرانی میں رکھا جائے۔ (ناظم دفتر امانت اور اعلانات و گمشدہ اشیاء)

بکم دسمبر ۱۹۷۳ء سے ربوہ ریلوے اسٹیشن سے گزرنے والی

گاڑیوں کے اوقات

بطرف سرگودھا جانے والی گاڑیاں

پسنجر ۵۳ اپ لاہور تا ماڑی انڈس	لاہور روانگی ۳۰-۷ شام	ربوہ روانگی ۲۶-۱۲ رات
ریل کار ۲۳ " لائلپور تا راولپنڈی	لائلپور " ۵۰-۳ صبح	" " ۵۴-۴ صبح
" ۱۵ " لاہور تا سرگودھا براستہ چک جھمرہ	لاہور " ۴۵-۳ "	" " ۰۲-۷ "
پسنجر ۵۱ " لائلپور تا لالہ موسیٰ براستہ سرگودھا	لائلپور " ۳۰-۹ "	" " ۲۳-۱۱ "
ریل کار ۶۱ " لائلپور تا کندیاں	" " ۳۵-۱ بعد دوپہر	" " ۱۱-۳ بعد دوپہر
چناب ایکسپریس ۱۱ اپ کراچی تا پشاور	کراچی " ۱۵-۶ شام	" " ۲۰-۶ شام
سرگودھا ایکسپریس ۲۹ اپ لاہور تا سرگودھا براستہ چک جھمرہ	لاہور " ۲۵-۴ "	" " ۴۳-۷ "

بطرف لائل پور اور لاہور جانے والی گاڑیاں

پسنجر ۵۴ ڈاؤن ماڑی انڈس تا لاہور	ربوہ روانگی ۱۶-۲ رات	آمد لاہور ۵۵-۷ صبح
سرگودھا ایکسپریس ۳۰ ڈاؤن سرگودھا تا لاہور براستہ چک جھمرہ	" " ۵۹-۶ صبح	" " ۳۰-۱۰ "
چناب " ۱۲ " پشاور تا کراچی	" " ۰۲-۹ "	کراچی ۰۰-۱۰ "
ریل کار ۶۲ ڈاؤن کندیاں تا لائلپور	" " ۳۰-۱۲ "	لائلپور ۴۰-۱۲ "
" ۱۶ " سرگودھا تا لاہور	" " ۵۱-۳ بعد دوپہر	لاہور ۲۰-۸ شام
پسنجر ۵۲ " لالہ موسیٰ تا لائلپور براستہ سرگودھا	" " ۲۵-۶ شام	لائلپور ۲۰-۸ رات
ریل کار ۲۴ " راولپنڈی تا لائلپور	" " ۹-۱۱ رات	" " ۴۰-۱۲ "

نوٹ:- ریل کار ۲۳ اپ راولپنڈی ۲ بجے بعد دوپہر پہنچتی ہے اور اسی طرح ریل کار ۲۴ ڈاؤن راولپنڈی سے ۱۰-۲ بعد دوپہر روانہ ہوتی ہے۔

(اسٹیشن ماسٹر - ربوہ)

جلسہ سالانہ پر دوکان لگانے والی خواتین

مندرجہ ذیل ممبرات کو جلسہ سالانہ کے موقع پر دوکان لگانے کی اجازت ہے مگر دوکان پر صرف وہی اشیاء رکھنے کی اجازت ہوگی جن کا ذکر درخواست میں کیا گیا ہے۔ نیز اپنی اپنی دکان کے بورڈ بنا کر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں دکھا کر منظوری حاصل کرلیں۔ بورڈ پر یہ لکھیں:-
نام اشیاء - نرخ اشیاء

اگر کسی نے منظور شدہ نرخ سے زیادہ پر فروخت کی تو بورڈ واپس لے لیا جائے گا:-

(۱) محترمہ منورہ بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی
(۲) " رفیعہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمود ربیع صاحب - باب الابواب
(۳) " صفیہ صاحبہ اہلیہ لطیف احمد صاحب دارالرحمت شرقی
(۴) " نور بیگم صاحبہ دارالعلوم غربی - ربوہ
(۵) " سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد احمد صاحب - دارالنصر غربی
(۶) " نور فاطمہ صاحبہ دارالصدر شمالی
(۷) " سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ صاحب - دارالفضل ربوہ
(۸) " مقبول بیگم صاحبہ بیوہ مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم دارالیمن شرقی
(۹) " مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب دارالرحمت شرقی
(۱۰) " معراج بی بی صاحبہ بیوہ اللہ دتہ صاحب - دارالیمن
(۱۱) " حاکم بی بی صاحبہ دارالصدر غربی - الف - ربوہ
(۱۲) " اہلیہ صاحبہ محمد حسین صاحب دارالصدر

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میری اہلیہ کی طبیعت کچھ عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے۔ قارئین کرام سے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد نواز - دفتر "الفضل" ربوہ)